

# ایوب علیہ السلام کی زوجہ کا نام

اسم امراة آیوب علیہ السلام

[ اردو - اردو - urdu ]

الشیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال و جواب ویب سائٹ  
تنسيق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب  
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com



## ایوب علیہ السلام کی زوجہ کا نام

ایوب علیہ السلام کی زوجہ کا نام کیا تھا؟

الحمد لله

مورخین اور بعض مفسرین نے اس کا نام رحمۃ بنت میشان بن یوسف بن یعقوب ذکر کیا ہے۔

لیکن یہ نام کسی صریح اور صحیح نص سے ثابت نہیں بلکہ اہل کتاب کی کتب سے منقول ہے، یا پھر مسلمان ان سے نقل کرتے ہیں، ذیل میں ہم ان علماء کا ذکر کرتے ہیں جنہوں نے یہ کہا اور نقل کیا ہے؛

اول:

سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے:

ابن عساکر نے وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا کہ ایوب علیہ السلام کی بیوی کا نام رحمۃ بنت میشان بن یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا۔

دیکھیں: الدر المنثور (۱۹۷/۷) تفسیر البیضاوی میں بھی اسی طرح ہے (۳/۳۱۰) تفسیر قرطبی (۲۶۵/۹) تفسیر البغوی (۲/۴۵۱)۔

دوم:

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

لیکن یہ اسرائیلی احادیث ہیں جو کہ صرف استشہاد کے لیے ذکر کی گئی ہیں نہ کہ اعتقاد رکھنے کے لیے۔

اسرائیلیات تین اقسام پر مشتمل ہیں:

پہلی: ہمارے پاس جو کچھ ہے اس سے ہمیں اس اسرائیلی روایت کی سچائی کی شہادت سے صحت کا علم ہو جائے تو وہ صحیح ہے۔

دوسری: قرآن سنت کے مخالف ہونے کی بنا پر ہمیں اس کی تکذیب کا علم ہو جائے۔

تیسری: وہ اسرائیلی روایت جس کی تصدیق و تکذیب کے بارہ میں بالکل خاموشی ہو، تو ایسی روایت پر نہ تو ہم ایمان ہی لائیں گے اور نہ ہی اس کی تکذیب کریں گے، اور اوپر جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس کی وجہ سے وہ بیان کرنی جائز ہوگی۔



اور غالب طور پر وہ اسرائیلی روایات جن میں کوئی دینی فائدہ نہیں ہے ، اور یہی وجہ ہے کہ اکثر طور پر اس میں اہل کتاب کے علماء اختلاف کرتے ہیں اور اسی سبب سے مفسرین بھی اختلاف ذکر کرتے ہیں ، جس طرح وہ اس جیسے معاملہ ذکر کرتے ہیں : اصحاب کہف کے نام اور ان کے کتے کا رنگ اور ان کی تعداد ، موسیٰ علیہ السلام کی لائھی کس درخت کی تھی وغیرہ جو اشیاء اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مبہم رکھیں ہیں اور جن کی تعیین کا مکلفین کو نہ تو کوئی دنیاوی اور نہ ہی دینی فائدہ ہی حاصل ہوتا ہے ۔ مجموع الفتاوی ( ۱۳ / ۳۶۶ - ۳۶۷ ) ۔

اور شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اور مفسرین حضرات اصحاب کہف کے کتے کے متعلق کہتے ہیں کہ اس کا نام قطمیر ، اور بعض حمدان کا نام ذکر کرتے ہیں ، ہم اس جیسی اشیاء سے کلام کولمبانہیں کرتے جس سے کوئی فائدہ بھی نہیں ہوتا ۔

قرآن مجید میں بہت سی ایسی اشیاء ہیں جنہیں نہ تو اللہ تعالیٰ نے اور نہ ہی اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے بیان کیا ہے ، اور نہ ہی ان کے بیان میں کچھ ثبوت ہی ملتا ہے ، ان اشیاء کے متعلق بحث کرنا کوئی فائدہ مند نہیں ہے ۔

دیکھیں کتاب : اضاء البیان للشنقیطی رحمہ اللہ تعالیٰ ( ۴ / ۴۸ ) ۔  
واللہ تعالیٰ اعلم ۔